السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یاجوج اور ماجوج کون ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یاجوج اور ماجوج انسانوں ہی میں سے دو امتیں ہیں، جو اس وقت بھی موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین کے قصے کے ضمن میں فرمایا ہے:

حَتّىٰ إِذا بَلَغَ بَينَ السَّدَّينِ وَجَدَ مِن دونِهِما قَومًا لا يَكادونَ يَفقَهونَ قَولًا ٩٣ قالوا يـٰذَا القَرنَينِ إِنَّ يَأجوجَ وَمَأجوجَ مُفسِدونَ فِى الأَرضِ فَهَل نَجعَلُ لَكَ خَرجًا عَلىٰ أَن تَجعَلَ بَينَنا وَبَينَهُم سَدًّا ٩٤ قالَ ما مَكَّنّى فيهِ رَبّى خَيرٌ فَأَعينونى بِقُوَّةٍ أَجعَل بَينَكُم وَبَينَهُم رَدمًا ٩٥ ءاتونى زُبَرَ الحَديدِ حَتّىٰ إِذا ساوىٰ بَينَ الصَّدَفَينِ قالَ انفُخوا حَتّىٰ إِذا جَعَلَهُ نارًا قالَ ءاتونى أُفرِغ عَلَيهِ قِطرًا ٩٦ فَمَا اسطـٰعوا أَن يَظهَروهُ وَمَا استَطـٰعوا لَهُ نَقبًا ٩٧ قالَ هـٰذا رَحمَةٌ مِن رَبّى فَإِذا جاءَ وَعدُ رَبّى جَعَلَهُ دَكّاءَ وَكانَ وَعدُ رَبّى حَقًّا ٩٨ ... سورة الكهف

’’یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔ ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں، بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ اس (ذوالقرنین) نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے، وہ بہت اچھا ہے، تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا۔ تم مجھے لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لا دو (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا تو کہا کہ (اب اس میں) دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو (خوب دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں، پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔ ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔ جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔‘‘

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يَقُولُ اللّٰہُ يوم القيامة يا آدم قم فَابعث بعث النار من ذريتك : (الیٰ اَن قال رسول اللہ) : اَبْشِرُوا فَاِنَّ مِنْكُمْ رَجُلٌ وَمِن يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ اَلْفٌ» (صحيح البخاري، احاديث الانبياء، باب قصة ياجوج وماجوج، ح: ٣٣٤٨، وصحيح مسلم، الايمان، باب قوله : يقول الله الآدم : اخرج... ح: ٢٢)

’’اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: اے آدم! اٹھ کر کھڑے ہو اور اپنی ذریت میں سے جہنمیوں کو نکال کر بھیجو (پھر حدیث طویل کا ذکر ہے) حتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: ’’تم خوش ہو جاؤ کہ تم میں سے ایک شخص اور یاجوج اور ماجوج میں سے ایک ہزار جہنم میں جائیں گے۔‘‘

یاجوج اور ماجوج کا خروج اگرچہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے، تاہم اس کا خوف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی محسوس کیا گیا۔ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث میں ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح گھبرائے ہوئے تشریف لائے کہ چہرۂ اقدس سرخ ہو رہا تھا اور آپ فرما رہے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا» (صحيح البخاري، الفتن، باب ياجوج وماجوج، ح: ٧١٣٥، وصحيح مسلم، الفتن، باب الفتن، وفتح ردم ياجوج وماجوج، ح: ٢٨٨٠)

’’اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، عربوں کے لیے اس شر کی وجہ سے خرابی ہے جو قریب آگیا ہے اور وہ یہ کہ یاجوج اور ماجوج کی دیوار میں سے آج اتنا حصہ کھل گیا ہے اور (یہ فرماتے ہوئے) آپ نے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کا دائرہ بنایا۔‘‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 99